سوال

(385) خاوند کی وفات والی عدت اور دوسری عدت گزارنے والی عورت کے حج پر جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے کیا دوران عدت اس کے لیے حج کرنا جائز ہے؟ اور وفات کے علاوہ دوسری کسی عدت والی عورت کے لیے اس عدت کے دوران دوسرا حج جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اس کی نسبت حکم یہ ہے کہ اس کے لیے عدت پوری ہونے سے پہلے گھر سے نکلنا اور حج کے لیے سفر کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ اس حالت میں حج کی طاقت رکھنے والی شمار نہیں ہوگی اس لیے کہ اس حالت میں اس پر گھر میں رہ کر عدت گزارنا واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزو‌ٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا ... ٢٣٤ ... سورة البقرة

"اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں۔"

پس اس کے لیے عدت پوری ہونے تک اپنے گھر میں رہ کر عدت پوری ہونے کا انتظار کرنا واجب ہے رہی خاوند کی وفات کے علاوہ دوسری عدت گزارنے والی عورت بلاشبہ رجعی طلاق تو اس کو بیوی کے حکم میں ہی رکھتی ہے لہذا وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر سفر نہ کرے لیکن اس کے خاوند پر کوئی حرج نہیں کہ وہ مصلحت کے پیش نظر اس کو اس کے محرم کے ساتھ حج کرنے کی اجازت دے لیکن طلاق بائنہ کی عدت گزرنے والی عورت پس بلاشبہ مشروع یہ ہے کہ وہ بھی اپنے گھر میں ٹھہری رہے لیکن جب اس کا خاوند اتفاق کرے تو وہ حج کے لیے جا سکتی ہے کیونکہ اس عدت میں اس کو حق حاصل ہے پس اگر وہ عورت کو اجازت دیتا ہے تو اس عورت پر کوئی حرج نہیں۔

حاصل یہ ہوا کہ جس کا خاوند فوت ہوجائے اس پر واجب ہے کہ وہ گھر میں ٹھہرے باہر مت نکلے لیکن رجعی طلاق والی عورت پس وہ بیوی کے حکم میں ہے اور اس کا معاملہ اس کے خاوند کے سپرد ہے اور طلاق بائن والی عورت اس کو طلاق رجعی والی عورت سے زیادہ آزادی حاصل ہے لیکن اس کے باوجود اس کا خاوند اس کی عدت کو محفوظ کرنے کے لیے اس کو سفر حج سے روک سکتا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ